نیکیوں کا حسین موسم
ماہِ رمضان

سیدہ ریحانہ بخاری

مالک الملک جب شعبان میں ہمارا بجٹ بناتا ہے تو خزانوں کے منہ کھول کر ساری رات پکارتا رہتا ہے، ہے کوئی ایسا جو لحد سے بخشش چاہتا ہو تا کہ میں اسے بخش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو تا کہ میں اسے خوشحال کروں اور صبح تک اسی طرح کوئی ہے کوئی ہے کی پکار کے ساتھ نعمتیں تقسیم فرماتا رہتا ہے بلکہ نعمتوں کے دروازے کھول دیتا ہے اور اگلے ہی ماہ رمضان شریف کی صورت میں نیکیوں، رحمتوں، برکتوں، عبادتوں، محبتوں سے ہرا بھرا ایک ایسا شجر ثمر بار لگا دیتا ہے کہ جس کا ہر پھل اعلیٰ سے اعلیٰ اور انتہائی سستا۔ نفل کا ثواب فرض کے برابر فرض کا ثواب 700 گنا تک بڑھا دیتا ہے۔ ایک ایسی حسین اور میٹھی رات کہ ہزار مہینوں سے افضل، ذرا سا صدقہ کرو احد پہاڑ جتنے سونے کے برابر ثواب پاؤ سبحان اللہ مہینہ بھر اس درخت سے پھل توڑ کر کھاؤ سارا سال لذت پاؤ اگلے سال پھر یہ درخت لگے گا پھر پھل توڑنا اور یہ سلسلہ یونہی زندگی بھر جاری رہے گا۔ حکمران بجٹ بناتے ہیں کہتے ہیں دستر خوان اور کم کرو، نعمتوں کو صرف دور سے دیکھو، کھانا منع ہے جبکہ خالق و مالک بجٹ بناتے ساتھ ہر طرح کی نعمتوں سے گھر بھر دیتا ہے۔ عبادت کی کثرت رحمت و برکت کی کثرت، اتفاق ومحبت کی کثرت، سکون قلبی کی کثرت، روحانیت کی کثرت آپ چاہیں نہ چاہیں کوشش کریں نہ کریں افطاری اور سحری کا دستر خوان بچھے گا تو سب اکٹھے بیٹھیں گے نعمتوں کی کثرت ہوگی خود بھی کھائیں گے دوسروں کو بھی کھلائیں گے ہاں اس وقت دروازے پر کوئی سائل، یتیم، مسافر آ گیا تو سنت سیدہ فاطمہؓ پر عمل کریں گے، اپنے حصے کی نعمتیں بھی اسے دے دیں گے مگر پھر بھی تنگی نہ آئے گی۔ کچھ ختم نہ ہوگا برکت ہی برکت ہوگی۔ عجب مہینہ ہے ہر شے پہ بہار، ہر نعمت پہ بہار (عجب رنگ پر ہے بہار صیام)

روزہ میرے لئے ہے!

آقا علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ رب تعالیٰ نے فرمایا: ’’روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا

عطا کرتا ہوں‘‘ (دارمی۔ احمد۔ منہاج السوی) کیا ہی حسین ارشاد ہے مولا فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے ذرا تصور کیجئے آپ روزے سے ہیں گرمی ہے سخت پیاس ہے نماز کا وقت ہوگیا آپ نے وضو میں کلی کرنے کے لئے منہ میں پانی لے کر غرغرہ شروع کیا۔ حلق میں گلے میں روزے کی حد بس ایک لکیر جیسی ہی ہے ایک قطرہ پانی حد کراس کرگیا تو روزہ ختم پوری کائنات میں اس لمحے آپ کو دیکھنے والا ٹوکنے والا روکنے والا کوئی نہیں چلو ایک قطرے سے ہی پیاس کو کم کریں لیکن نہیں گنہگار سے گنہگار مسلمان بھی پوری کوشش سے باوجود سخت پیاس کے وہ حد کراس نہیں ہونے دیتا میرا مالک یہاں بھی دیکھ رہا ہے ناراض ہوگا میں نے اس کا حیاء نہیں کیا اب یہ صرف بندے اور معبود کا معاملہ ہے اسی لئے تو رب فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے میں ہی اس کی جزا عطا فرماتا ہوں سبحان اللہ جب روزہ دار رب کا ایسا حیاء کرے تو پھر رب کیوں نہ خوش ہوکر اسے قبول کرلے اور یہ قبولیت ہی دراصل روزہ دار کی عید ہے۔

روزہ میرے کریم نے فرمالیا قبول　　　　اب چاند ہو نہ ہو میری عید ہوگئی

رمضان ایک تربیتی ورکشاپ

اصل میں روزہ کیا ہے دراصل یہ ایک مشق ہے ایک تربیت ہے رب کی رضا پر راضی رہنے کی پریکٹس ہے آپ نے سارا سال رب کی رضا کے لئے وہ چھوڑا جو اس نے کہا حرام ہے ناجائز ہے گناہ ہے سخت نقصان دہ ہے اور جسے کافی حد تک آج کی سائنس ثابت بھی کرچکی ہے کہ واقعی ایسا ہی ہے لیکن اس ماہ میں آپ ایک خاص وقت تک خاص طریقے سے وہ بھی چھوڑ دیتے ہیں جو حلال جائز پسندیدہ ہیں اور جن کی اسلام میں مکمل اجازت ہے وجہ کیا ہے دراصل اللہ یہ بتانا چاہتا ہے کہ دیکھو اس مہینے حلال جائز پسندیدہ چیزوں، مرغوب اعمال سے بھی شریعت کے حکم کے مطابق بچنے کی کوشش کروگے تو سارا سال حرام ناجائز وغیرہ سے بچنا بالکل آسان ہوگا۔ یہ مشق اگر دلجمعی سے کی جائے تو پورا سال آسانی سے گزر جاتا ہے اور پھر اگلا ماہ رمضان آجاتا ہے اور اگلی تربیت شروع ہوجاتی ہے۔

روزے کی روح

روزہ فرض عبادت ہے ارکان اسلام میں اسکا تیسرا نمبر ہے لیکن درحقیقت اس کی روح محبت رسول ﷺ ہے اللہ تعالیٰ بتارہا ہے کہ تو فرض عبادت لیکن پورا ماہ جو کچھ میرے محبوب نے کہا وہ ہی سنتیں ادا کرتے جاؤ تو سب قبول ہی قبول۔ سارا سال دن رات کھاؤ، پیو کوئی پابندی نہیں یہ ماہ آئے تو یہ رسم توڑ ڈالو اب صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانا پینا حرام ہے پھر عید آئے گی تو یہ جو ایک مہینہ دن میں نہ کھانے کی عادت ڈالی اب اسے بھی بدل ڈالو کہ میرے محبوب نے ایسا ہی کیا تھا۔ نماز عید کے لئے جانے سے قبل کوئی میٹھی چیز خاص طور پر طاق اعداد میں کھجوریں کھالو تاکہ سارے جسم و روح میں فرمانبرداری و اطاعت رسول کی شیرینی گھل جائے اور جس سے ملو میٹھے ہوکر ملو۔ عید گاہ

کی طرف ایک راستے سے آنا دوسرے راستے سے جانا کہ میرے محبوب نے بھی ایسا ہی کیا تھا یہ میرے محبوب کی ادائیں تھیں تم بھی اپنالو میرے محبوب بن جاؤ گے اور **فاتبعونی یحببکم اللہ** کی محبوبیت تمہارا نصیب بن جائے گی۔

ہم سوچتے رہتے ہیں کہ رمضان میں کیا کیا کریں گے یہ کوئی مشکل بات نہیں حضور علیہ السلام کی سیرت مبارکہ کا مطالعہ کیجئے جس طرح آپ ﷺ رمضان میں کیا کرتے تھے آپ بھی کیجئے ساری فرض عبادتیں ادا کیجئے اور کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور دورہ قرآن کیجئے، نوافل کا اہتمام کیجئے 20 رکعت نماز تراویح باقاعدگی سے ادا کیجئے کثرت سے تلاوت کلام پاک کیجئے اللہ اور اس کے حبیب کی رضا کے لئے دوسرے روزہ داروں کا روزہ کھلوایئے، چاہے وہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو، یہ سب سنت رسول ﷺ اور روزے کی روح ہے۔ ایسے اہتمام گھر کی خواتین زیادہ بہتر طریقے سے کرسکتی ہیں۔۔ لیکن بڑوں کے ساتھ ساتھ بچوں کو بھی خاص توجہ دیں۔ تربیت کے اس عمل میں انہیں نظر انداز نہیں کرنا چاہئے اپنے بچوں، بچیوں کے ہم عمر دوستوں، سہیلیوں کو افطاری پر بلایئے اس سے بچوں کی تربیت ہوگی اور ان میں اجتماعی عبادت کا شوق بھی پیدا ہوگا اگر آپ کی کوئی بیٹی حافظہ قرآن ہے تو روزانہ گھر میں نماز تراویح کا اہتمام کیجئے بچی کی سہیلیاں گھر اور محلے کی خواتین مل کر نماز تراویح پڑھیں۔ حافظہ بیٹی روزانہ تراویح میں قرآن پاک سنائے تو اسے یاد کیا ہوا قرآن پاک کبھی نہ بھولے گا۔

استقبال رمضان اور ہماری روایتی تیاریاں

کوئی پروگرام کوئی تقریب ہو تو اہمیت کے مطابق پہلے سے تیاریاں شروع کردی جاتی ہیں کیا کرنا ہے کسے بلانا ہے جگہ کون سی ہوگی خرچہ کتنا ہوگا؟ وغیرہ وغیرہ ساری چیزیں پہلے ہی فائنل کرلی جاتی ہیں اگر یہ سب کچھ سیرت نبوی ﷺ کے سانچے میں ڈھال کر دیکھیں تو سنت رسول ہے اسے استقبال یا پلاننگ استقبال کہتے ہیں۔ حضور علیہ السلام رمضان شریف کے استقبال کا خاص اہتمام فرماتے۔ ایک مرتبہ ماہ شعبان کے آخری روز صحابہ کرامؓ کو جمع کرکے خطاب فرمایا تمہارے پاس عظمت والا مہینہ آرہا ہے۔ وہ مہینہ جس میں ایک رات (ایسی بھی ہے) جو ہزار مہینوں سے افضل ہے۔۔۔ الخ (نسائی، منہاج السوی) گویا آمد رمضان سے قبل رمضان کی فضیلت و اہمیت کے چرچے کرنا تاکہ اللہ کے بندے زیادہ ذوق وشوق سے اس ماہ مبارک میں سارے فرائض ادا کریں ساری مسنون اور نفلی عبادتوں کا اہتمام کریں یہ سب اللہ کے محبوب کی سنت ہے۔

ہم نے نانیوں دادیوں سے سنا ان کے دور میں بھی رمضان کے استقبال کی بڑی تیاری ہوتی تھی گھروں کی خاص صفائیاں شروع ہوجاتیں دیواریں چمکائی جاتیں، جالے جھاڑے جاتے، پردے دھلتے، موسم کے مطابق رضائیاں گدے سنبھال لئے جاتے کہ رمضان میں یہ سب کریں گے تو عبادت کا وقت کم ملے گا۔ بازار

سے مصالحے اناج دالیں وغیرہ اکٹھی منگوالی جاتیں، گھروں میں Joint Family system ہوتا تھا۔ گھر کی ساری عورتیں مل کر سب چیزیں چن کر صاف کرتیں ساتھ ساتھ رمضان کے ترانے بھی گاتیں۔

رمضان کا آیا مہینہ رمضان کا آیا مہینہ　　　آج خوشیوں سے مورا جیا دھڑک دھڑک جائے

مصالحے اکٹھے پیس لئے جاتے اناج گندم وغیرہ اکٹھا پسوا لیا جاتا پھر زکوۃ کسے دینی ہے کتنی دینی ہے طے کرلیا جاتا۔ فطرانہ وصدقہ وخیرات کے حقدار کون کون ہیں لسٹ بن جاتی۔ تحائف کسے دینے ہیں، عیدی کن بہنوں بیٹیوں کے گھر بھیجنی ہے، کس کس گھر اور مسجد میں افطاری کا دستر خوان بھیجنا ہے، سب طے ہوجاتا۔ سحری اور عید کے لئے گھروں میں ہاتھ سے سویاں بنائی جاتیں، مہندی توڑ کر پیسی جاتی تاکہ ہر سہاگن کا ہاتھ مہندی سے رچا بسا ہو۔ چوڑیوں والیوں کو گھروں میں روز بلوایا جاتا تاکہ ہر ہاتھ سے مہندی کی خوشبو کے ساتھ ساتھ چوڑیوں کی کھنکھناتی آوازیں بھی آئیں اور عید کے ترانے کانوں میں رس گھولیں۔

کیسی خوشی لے کے آیا چاند عید کا　　　مجھے مل گیا بہانہ تیری دید کا

اللہ تعالیٰ اور محبوب خدا کو کیسے راضی کرنا ہے، کون کون سی فرض عبادتیں ہیں، سنت رمضان کیا ہیں؟ کون سے ذکر اذکار کرنے ہیں؟ کون سی قضائیں ادا کرنی ہیں؟ تراویح کہاں پڑھنی ہے؟ شب بیداریوں اور شبینوں کا اہتمام کہاں ہوگا؟ سنت رسول کی روشنی میں سب پلاننگ ہوجاتی بڑا حسین دور تھا وہ جب یہ سب کچھ ہوتا۔ پھر وقت بدلا حالات نے نئی روشنی میں انگڑائی لی تو دین کے اس حسن اور ان سنتوں ریتوں رواجوں طریقوں پر دقیا نوسیت کی مٹی ڈال کر رد کردیا گیا۔ ہر حسین روایت کا چہرہ دھندلا گیا اور ہوتے ہوتے معدوم ہی ہوگیا۔ وہ مائیں نانیاں دادیاں ہی نہ رہیں جو ہمیں یہ سب ماحول یہ تعلیم یہ تربیت دیا کرتی تھیں پھر ایک وقت وہ بھی آیا جب ہم یہ بیٹھ کر سوچتے کہ روزہ تو رکھنا ہی ہے مجبوری ہے گھر والے چھوڑنے نہیں دیں گے، کیا کہیں گے تو پھر کیا کریں روزے کا آخری پہر تو گزرتا ہی نہیں بھوک پیاس کی بڑی شدت ہوتی ہے، پتہ کرتے ہیں ان دنوں میں سینما گھروں کے 3 سے 6 کے شو میں کون سی فلم کہاں لگی ہے شیڈول بنالیتے ہیں اور پورا ماہ سہیلیوں اور دوستوں کے ساتھ کون کون سی فلم دیکھنی ہے (شرمندہ نہ ہوں آنکھیں بند کرنے سے حقیقت نہیں چھپتی پہلے بھی ایسا ہی ہوتا تھا اور اب بھی ہوتا ہے فرق صرف یہ ہے اب گھر گھر سینما کھل گئے ہیں اسی لئے باہر نہیں جانا پڑتا) ماڈرن بننے کے چکر میں ہماری تربیت میں ہی ایسی کمی ہوئی کہ ہم استقبال رمضان کے طور طریقے بھول گئے حضور علیہ السلام کی سنت مبارکہ کے مطابق ذہن وفکر کو رمضان کے تقاضوں کے مطابق بیدار کرنا تیار کرنا عبادات کا اہتمام کرنا ختم ہوگیا چاند رات کی مبارکبادیاں رخصت ہوگئیں لیکن خیر مایوسی اتنی زیادہ بھی نہیں ذرا نم ہوتو یہ مٹی زرخیز ہے ساقی۔ بے دینی کے ہی اس دور میں دین اور دینی اقدار کے احیاء کی کوششیں

تیز ہوگئی ہیں ایک صدی بعد اب یہ سنتیں پھر سے زندہ ہورہی ہیں روایات بھی کسی حد تک لوٹ رہی ہیں اب پھر گھروں میں شعبان کے مہینے سے ہی رمضان کی عبادات روزے مسنون اعتکاف کے چرچے ہونے لگے ہیں، نفلی عبادتوں، مصارف زکوٰۃ فطرانہ اور صدقہ و خیرات کے مستحقین کی فہرستیں تیار ہونے لگی ہیں۔ عورتیں گھر داری کچن اور عید کے لوازمات بھی کافی سے زیادہ حد تک شعبان میں ہی کرلیتی ہیں تاکہ رمضان شریف کی عبادات کو زیادہ وقت دیا جاسکے اور روحانی تربیت کے اس مہینے، نیکیوں کے اس حسین موسم سے جی بھر کے فیض لوٹا جاسکے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ

پیشگی شیڈول بنائیے

نیکیوں کے اس حسین موسم کی بہاریں جی بھر کے لوٹنے کے لئے خواتین کو ہی زیادہ محنت کرنا پڑے گی اور فائدہ پورے گھر پوری سوسائٹی کو ہوگا۔ گھر معاشرے کی بنیادی اکائی ہے معاشرہ اس کے رسوم و رواج اس کی اچھائیاں برائیاں یہیں جنم لیتی ہیں اور پھر پوری سوسائٹی میں پھیل جاتی ہیں گھر کے نظام میں زیادہ تر عمل دخل عورت کا ہوتا ہے سردست بات صرف رمضان المبارک کی ہورہی ہے لہذا خواتین اس ماہ کو بطور ایک تربیتی ورکشاپ بطور ایک 30 روزہ اسلامک تہوار کیسے گزار سکتی ہیں اس پر نظر ڈالتے ہیں۔

آج کل رمضان شریف گرمیوں میں آتا ہے اور ابھی کئی سال ایسا ہی ہونا ہے گرمیوں میں بغیر روزے آپ دن کے وقت گھر سے شاپنگ کے لئے نکلیں تو گرمی آپ کو جہنم کی یاد دلاتی ہے اور جیسے تیسے کرکے اپنا کام کچھ پورا کرتی ہیں کچھ چھوڑ دیتی ہیں بار بار کولڈ ڈرنکس پیتی ہیں اور ہانپتی کانپتی گھر واپس آتی ہیں بغیر روزے کے یہ حال ہے روزے میں کیا ہوگا لہذا آپ کو چاہیئے ماہ صیام شروع ہونے سے قبل ہی پورے ماہ کا بجٹ بنائیں۔ تمام ضروری چیزوں کی فہرست تیار کریں اور ساری خریداری بازار کے دو تین چکر لگا کر کرلیں ہاں سبزی اور پھل چونکہ تازہ چاہیئے ہوتے ہیں انہیں اس فہرست میں شامل نہ کریں اپنے پھل والے سبزی والے سے کہہ دیں کہ وہ روز صبح آکر یہ تازہ چیزیں آپ کو دے جایا کرے۔ اس طرح پیسوں کے ساتھ ساتھ آپ وقت کی بھی بچت کرلیں گی کیونکہ الا ماشاء اللہ ہم مسلمان رمضان میں زیادہ نفع کے لالچ میں ہر چیز کے دام آسمان پر پہنچادیتے ہیں اور ہمیں کوئی پوچھنے والا بھی نہیں لیکن اپنے گھر کے مردوں کو اس ناجائز منافع خوری سے حکمت کے ساتھ روکیں۔ لوگ کہتے ہیں عورتوں کو زیادہ بازار جانے کا شوق ہوتا ہے بازار میں ہر جگہ عورتیں ہی عورتیں ہوتی ہیں۔ کہنے والے یہ بھول جاتے ہیں کہ ذمہ داری بھی سارے گھر کی عورت پر ہی ہوتی ہے اس نے صرف اپنے نہیں بلکہ اپنے بچوں اور شوہر اور کبھی کبھی سسرال والوں کے لئے بھی کپڑے خریدنے ہیں سلوانے ہیں جوتے خریدنے ہیں تحفے تحائف لینے ہیں دیگر لوازمات اور ضروریات زندگی خریدنی ہیں اپنی خریداری تو وہ سب سے کم کرتی ہے سب کے انتظامات

میں لگی رہتی ہے اگر وہ زیادہ بازار نہ جائے تو کیا کرے یہ اس کی مجبوری ہے آپ کے سلیقے اور ہنر کا دوسرا تقاضا یہ ہے کہ ہوشربا مہنگائی رش اور گرمی سے بچنے کے لئے عید کی ساری شاپنگ بھی شعبان کے مہینے میں ہی کرلیں۔ میرے آقا ﷺ نے فرمایا تحفہ لینے دینے سے محبت بڑھتی ہے، عید کے اس پرمسرت موقع پر کسے کسے تحفے تحائف دینے ہیں ان کی بھی فہرست تیار کریں سب کچھ خرید کر پیک کر کے رکھ دیں یہ سب کچھ کرتے وقت اللہ اور اس کے محبوب ﷺ کی رضا اور خوشنودی ہر طرح سے پیش نظر رہے۔ نہ بخل اور کنجوسی ہو اور نہ اسراف کریں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنی خوشی میں غریبوں ناداروں یتیموں محتاجوں کو بھی شامل کریں جب اپنے لئے عید کی تیاری کریں تو سوچیں رشتہ داروں پڑوسیوں اور دوستوں میں ایسے کون سے گھر ہیں جو سفید پوش ہیں جو بھوکے مرجائیں گے ہاتھ نہیں پھیلائیں گے ان کا خاص خیال کریں اور ایسے کریں کہ دائیں ہاتھ سے دیں تو بائیں ہاتھ کو پتہ نہ چلے، اس عمل سے اللہ اور اس کا محبوب بھی بہت خوش ہوں گے اور آپ کی اپنی خوشی بھی کئی گنا بڑھ جائے گی۔

آپ نے رمضان شریف کی کچن شاپنگ کرلی کپڑے سلوا کر دیگر لوازمات کے ساتھ پیک کر کے رکھ دیئے۔ وسائل سے محروم اپنے لوگوں کے لئے تحفے تحائف خرید کر پیک کر لئے یہ بہت بڑا کام ہوگیا اب آپ کچھ سکون میں ہیں رمضان کے دن بھی بالکل قریب آگئے ہیں یا آچکے ہیں اب آپ اس ماہ مبارک میں اپنی عبادت کا شیڈول بنائیے کاغذ پنسل لیجئے سیرت نبوی کی بکس کھولئے دیکھئے حضور علیہ السلام اور آپ کی ازواج مطہراتؓ بنات طیباتؓ اور دیگر صحابہ کرامؓ کے شب و روز اس ماہ کیسے گزرتے تھے ان سب کی روشنی میں اپنے اور اپنی فیملی کے لئے پورے ماہ کا پروگرام ترتیب دیں رمضان المبارک کا استقبال کیسے کرنا ہے چاند دیکھ کر کیا دعائیں کون سی سورتیں اور نوافل پڑھنے ہیں سب لکھ لیں سحری بنانے میں کتنا ٹائم لگے گا اس حساب سے سحری میں کس وقت اٹھنا ہے سحری تیار کرنے اور سب کو کھلانے۔ کھانے کے ساتھ ساتھ نماز تہجد اور دیگر تسبیحات کے لئے بھی ٹائم بچانا ہے نماز فجر کے بعد کتنا قرآن پاک پڑھنا ہے کون کون سے وظائف وتسبیحات کرنی ہیں سب ترتیب سے لکھ لیں اشراق و چاشت کے نوافل کے ساتھ کون سی تسبیح کرنی ہے اگر کوئی قضا نمازیں ہیں تو ان کا حساب کر کے لکھ لیں انہیں بھی ادا کریں۔ اپنے گھر میں محفل ذکر وفکر، حلقہ درود وفکر اور محافل میلاد وغیرہ کب اور کیسے کرنی ہیں؟ یہ سب بھی مشورے سے طے کرلیں۔ ان محافل کے لئے دن 12 بجے سے پہلے کا ٹائم رکھیں تاکہ ظہر کے بعد سے آپ گھر اور افطاری کے کاموں کو زیادہ وقت دے سکیں۔ ظہر، عصر کے وقت کیا پڑھنا ہے وہ بھی لکھیں نماز مغرب اوابین عشاء تراویح کے کیا معمولات ہوں گے۔ سب کی فہرست بنائیں جب تلاوت وتسبیحات نوافل ذکر و اذکار کا شیڈول بنائیں تو یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ آپ سے روز قیامت آپ کی جو ذمہ داریاں دیگر اہل خانہ کے حوالے سے ہیں ان کے بارے میں باز پرس ہوگی آپ اللہ کے جوابدہ ہوں گی لہذا ان تمام حوالوں سے گھر والوں کی تربیت کیسے کرنی ہے اور کیسے

سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے یہ بھی پلان کریں جب سارا شیڈول تیار ہوجائے اسے سفید چارٹ پر لکھ کر گھر میں نمایاں جگہ پر لگادیں سارے گھر والوں کو بھی فائدہ ہوگا ترغیب ملے گی آسانی ہوگی اور گھر میں آنے جانے والے دیگر احباب اور رشتہ دار بھی فائدہ اٹھائیں گے اور آپ ڈھیروں نیکیاں کمائیں گی۔ یہ کام بھی ہوگیا اب ماہ صیام بس شروع ہوا چاہتا ہے (یا ہوچکا ہے) آپ گھر کی صفائیاں شروع کردیں گھر میں ماہ رمضان مہمان بن کر آنے والا ہے خاص عبادتیں شروع ہونے والی ہیں صفائی پر خاص توجہ دیں اور گھر سجائیں جب خانہ کعبہ کی تعمیر ہوچکی تھی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو بھی حکم دیا تھا کہ اب اس میرے گھر کو عبادت کرنے والوں کے لئے صاف ستھرا کرو سجاؤ (تاکہ وہ اس میں دل لگاکر عبادت کریں) اسی سنت پر عمل کرتے ہوئے گھر کی ترتیب اور سجاوٹ پر خصوصی توجہ دیں رمضان المبارک سے متعلق آیات، احادیث، فرامین وغیرہ خوبصورتی سے گھر والوں کو ساتھ ملا کر لکھیں۔ انہیں نمایاں جگہوں پر لگائیں۔ رمضان کے حوالے سے مختلف خطابات کی CD's کتابیں وظائف وغیرہ باہر نکال کر سامنے رکھیں تاکہ آسانی سے ہاتھ میں آئیں خود بھی سنیں پڑھیں دوسروں کو سنوائیں پڑھوائیں۔

تحریکی و تنظیمی ذمہ داری

اپنی تحریکی و تنظیمی بہنوں اور دیگر پڑوسی اور دوست خواتین کے ساتھ مل کر پلان کریں کہ دورہ قرآن کس کے گھر ہوگا نماز تسبیح کا اہتمام کہاں ہوگا نماز تراویح کہاں پڑھی جائے گی؟ سپیشل محافل درس عرفان القرآن ، حلقہ درود وفکر اور محافل میلاد کہاں کہاں ہوگی؟ کوشش کریں کسی ایک جگہ کو مرکز بنانے کی بجائے یہ سب کچھ مختلف گھروں میں ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین مستفیض ہوں اور مشن کا پیغام بھی دور دور تک پہنچے اور زکوۃ اور اعتکاف مہم کے بھی خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں سارے پروگرام بنا کر ایک کاغذ پر تحریر کریں اور تمام متعلقہ خواتین کو دے دیں تاکہ سب کے لئے ان میں شرکت آسان ہو۔

چاند رات

اب آپ نے نیکیوں کے اس حسین موسم کی ساری تیاری کرلی اور کافی سے زیادہ کام اس حوالے سے آپ کا ختم ہوچکا آپ مطمئن ہیں اس دفعہ ان شاء اللہ آپ رمضان شریف کو اور زیادہ انجوائے کریں گی روزے رکھنے عبادت کرنے پڑھنے پڑھانے کا اور زیادہ لطف آئے گا پھر ایک حسین ساعت آئے گی جب چاند نظر آجائے گا۔ چاند دیکھ کر سارے گھر والوں کے ساتھ مل کر یہ دعا کریں کہ یہ ماہ رمضان ہر سال سے زیادہ بابرکت ہو۔ ساری امت مسلمہ، پاکستان، دوست احباب اور اپنے گھر والوں کے لئے دعا کریں ایک دوسرے کو گلے لگا کر مبارکباد دیں۔ دور والوں کو فون اور SMS کے ذریعے مبارکباد اور دعا دیں اس طرح کا ماحول بنالیں کہ اس میں قربت، محبت اور اجتماعیت کا رنگ غالب ہو کہ یہ رنگ اللہ اور اس کے محبوب ﷺ کو بہت پسند ہے۔